السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

شیخ عبدالقادر جیلانیؒ کی گیارھویں کرنا اس نیت سے کہ پیر صاحب معظم الہی اور مقرب الہی ہیں ان کی تعظیم اوران کے ساتھ تقرب حاصل کرنے کے واسطے ہم یہ مال خرچ کرتے ہیں کہ وہ ہم سے راضی رہیں کیسا ہے ؟ اور بے اس نیت کے صرف ایصال ثواب کےلیے کرنا بقید ماہ وتاریخ کے کیسا ہے ؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

گیارہویں کرنا شیخ عبدالقادر کی نیت مذکورہ بالا سے شرک ثابت ہوتا ہے ۔ اس واسطے کہ یہ سب اوصاف خاص اللہ تعالیٰ کےلیے ہیں ۔ غیر کو اس میں دخل نہیں ۔ اور دلایل اس کے جواب میں سوال نہم کے گذرے ۔ حاجت اعادہ کی نہیں ۔ اوراگر بلا اس کی نیت کے کرے بقید ماہ وتاریخ تو بدعت ہے ۔ اور تفصیل اس کی جواب میں سوال کے آتی ہے ۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ مولانا شمس الحق عظیم آبادی

ص163

محدث فتویٰ